رسید تحائف احباب

اس بار موصول ہونے والے تحائف میں ایک علمی تحفہ......اسلامی بیت المال......کا ہے جو صدر العلماء سید احمد گانگوی رحمۃ اللہ علیہ کی تالیف ہے......اور جناب عطاء المصطفی مظہری صاحب نے جس کی تحقیق وتدوین کی ہے۔صاحبِ کتاب، صدر العلماء مفتی اعظم سید احمد گانگوی دہلوی فرنگی محلی نام ہے روحانی ودینی، علمی وادبی، سیاسی وسماجی خدمات کے اس سولہ سالہ عہد زریں کا جس نے دریائے سندھ کے پاٹ میں لیٹے ایک گاؤں گانگی میں جنم لیا، آج وہ گاؤں دریا برد ہونے کے باعث گرچہ باقی نہیں رہا تاہم اس کی یاد علمی شہ پاروں میں باقی ہے۔اور خاص کر جناب حضرت سید احمد گانگوی کی کتب نے اسے اک حیات جاویداں بخشی ہے۔کتاب پر تقدیم لکھنے والے فاضل جناب محمد ریاض بھیروی لکھتے ہیں، وہ صدر العلماء تھے، نادر روزگار تھے وہ نابغہ عصر تھے، وہ اپنی صدی کے عظیم متکلم اور صوفی تھے، وہ انتہائی منفرد اور جداگانہ طرز کے فقیہ تھے، وہ مرجع العلماء تھے، سند الفقہاء تھے، قبلہ گاہ فضلاء تھے، انیس الادباء تھے، امام الاصولیین تھے، نور المحدثین تھے، بقیۃ الاولین تھے۔ آپ صدر الافاضل حضرت مولانا نعیم الدین مراد آبادی کے براہ راست شاگرد تھے۔

اسلامی بیت المال کے خدوخال پر سید صاحب کی یہ کتاب حضرت پیر سیال کے ایماء پر لکھی گئی جس کا مصنف نے خود کتاب کے آغاز میں تذکرہ کیا ہے۔کتاب میں بیت المال کی تعریف، اس کی حقیقت، حضور ﷺ کے دور کے بیت المال اور اس کے انتظام کا تذکرہ، صحابہ وتابعین۔کے دور کے بیت المال کا نظم، عہد اقدس میں محصلین کا تقرر، محصلین کے آداب، محصلین کے تقرر کی صورتیں، زکوۃ کی فرضیت ومسائل اور عشر کے معاملات، خراج، اراضی سلطانی، ایقاط، مصارف عشر وزکوۃ، اوران کے متعلقات شامل کتاب ہیں۔۱۲۷ صفحات پر مشتمل اس مختصر مگر جامع مانع کتاب کی طباعت واشاعت، مدون ومحقق جناب صاحبزادہ عطاء المصطفی صاحب مظہری کی کاوشوں کا ثمر ہے

☆بیع مساومہ:خرید کردہ قیمت کا اعتبار کیے بغیر کسی شے کو فروخت کرنا☆

......کتاب لاہور کے معروف کتاب محل سے شائع ہوئی ہے جس کا پتہ ہے، کتاب محل دربار مارکیٹ لاہور...... قیمت ۳۰۰ روپے۔

دوسرا تحفہ، جناب مولانا محمد احسن اویسی صاحب کی کتاب تحفۃ الاخوان فی احکام رمضان ہے، یہ ماہ صیام کے احکام ومسائل پر مشتمل ہے اوراس میں روزمرہ زندگی میں پیش آنیوالے ان تمام مسائل کا احاطہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے جو ماہ رمضان میں پیش آتے ہیں، نیز زکوۃ اور صدقہ فطر کے احکام اور نماز عید کا طریقہ بھی شامل کتاب ہے۔مفتی محمد احسن اویسی صاحب دارالعلوم حنفیہ غوثیہ میں درس نظامی اور فقہ اسلامی کے استاذ ہیں افتاء کی خدمات بھی انجام دیتے ہیں۔اللہ تعالی ان کی اس کاوش کو قبول فرمائے......(آمین)

ڈیڑھ سوصفحات پر مشتمل یہ کتاب العون ویلفئر ایسوسی ایشن جامع مسجد الکریمی نے شائع کی ہے۔ سرورق خوبصورت اور ڈسٹ کور کے ساتھ ہے، قیمت درج نہیں۔ملنے کا پتہ دا رالعلوم حنفیہ غوثیہ طارق روڈ پی ای سی ایچ سوسائٹی بلاک ۲ کراچی۔

ایک اورتحفہ ......ختم نبوت...... پر علامہ حافظ محمد ایوب دہلوی صاحب کے ایک رسالہ کا ہے۔عقیدہ ختم نبوت اورحیات مسیح علیہ السلام پراٹھنے والے اعتراضات کے اس میں مختصر معقولی انداز میں جوابات دئے گئے ہیں۔جاذب نظر سرورق کے ساتھ اس رسالہ کی اشاعت دارالبرکہ نے کی ہے ان کا پتہ ہے: شاہراہ لیاقت پاکستان چوک، کراچی۔

ایک اورتحفہ......آبشار بردہ...... اردو ترجمہ قصیدہ بردہ، کا آیا ہے۔ یہ ادیب ومحقق عالم جناب علامہ محمد ریاض بھیروی صاحب کی کاوش ہے ......خوبی یہ ہے کہ شروع میں پورا قصیدہ اپنی اصل زبان (عربی) کے ساتھ موجود ہے اور پھر ہر ہر شعرالگ سے اپنے آبشاری ترجمہ کے ساتھ موجود ہے۔مزید یہ کہ جس شعر کا جوعنوان (امام بخاری کے ترجمۃ الباب کی طرح) بن سکتا ہے اسے اس عنوان کا تاج پہنا کر پھرترجمہ درج کیا گیا ہے۔مثلا ایک شعر ہے......

وبات ایوان کسری وھو منصدع کشمل اصحاب کسری غیر ملتئم

شعر لکھنے کے بعداس کے نیچے اس کا عنوان لکھا گیا ہے۔

تیری ہیبت تھی کہ ہر بت تھرتھرا کر رہ گیا

اور پھر ترجمہ لکھا ہے: اور کسری کے بادشاہ ایران کا محل منہدم ہوگیا جس طرح کسری کے ساتھیوں کا

لشکر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے منتشر ہو گیا......

ایک اور شعر ہے۔ ابان مولدہ عن طیب عنصرہ یا طیب مبتدء منہ ومختتم

اس کا عنوان یوں قائم کیا ہے: محمد مصطفی آئے بہاراں مسکراپیاں

کتاب کے بیک ٹائیٹل پر پروفیسر نکلسن کا ایک اقتباس درج ہے جس کا ایک حصہ پیش کیا جاتا ہے: اس عہد کا ادب جس میں علامہ بوصیری کو زبان فصاحت وا کرنا پڑی ایک جمودی ادب تھا، ایک مایوس اور قنوطیت زدہ قوم کا ادب تھا، ایک لٹی ہوئی تہذیب کا جسد بے جان تھا، سیاسی انحطاط، معاشی بدحالی اور ثقافتی بے رہروی اس ادب کا خاصہ بن چکے تھے، شعراپر جمود تھا اگرچہ شاعر بھی تھے دیوان بھی مرتب ہوئے تھے شعر بھی کہے جاتے تھے لیکن متنبی معری اور ابن الفارض سے اس دور کے شعراء کو کیا نسبت تھی؟ بایں ہمہ علامہ بوصیری نے اس دور میں ایک اچھا ادب پارہ پیش کیا، جسے ہم قصیدہ بردہ کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ (پروفیسر نکلسن)

زیر نظر کتاب دارالاسلام نے شائع کی ہے جن کا پتہ ہے: جامع مسجد ومحلہ مولانا روحی، اندرون بھاٹی گیٹ، لاہور...... (قیمت ۲۵۰ روپے)

ایک اور تحفہ......دعاء بعد از نماز جنازہ کی شرعی حیثیت......کا ہے۔ یہ کتاب فخر علم وعلماء، حضرت مفتی محمد اصغر علی سیالوی صاحب کی تصنیف ہے، جس میں معروف زمانہ اختلافی مسئلہ دعاء بعد از جنازہ پر گفتگو کی گئی ہے۔ مفتی صاحب ایک طویل عرصہ تک مختلف مدارس میں سلک تدریس سے وابستہ رہے ہیں درس نظامی کے اعلی پائے کے مدرسین میں شمار ہوتا ہے......

چونکہ زیر نظر مسئلہ پر دو معروف مختلف نقطہ نظر علماء میں موجود ہیں اور دونوں طرف اپنے اپنے دلائل کی قوت اور اقوال ومعمولاتِ اسلاف کی طاقت موجود ہے اس لئے ہزار کوشش کے باوجود یہ مسئلہ ہنوز لاینحل ہے، حضرت مفتی صاحب نے اپنی پوری کوشش کی ہے کہ وہ اس مسئلہ کا ایسا حل پیش فرمائیں جو جانبین کے لئے باعث تسکین وراحت بنے مگر کتاب طبع ہونے سے اب تک کہیں سے صدائے آمنا وصدقنا نہیں آئی......جانبین اپنے اپنے موقف پر قائم ہیں......تاہم اس محنت کا صلہ اللہ تعالی کی بارگاہ سے حضرت کو ضرور عطا ہو چکا ہوگا......کتاب پر دیگر علماء کے علاوہ حضرت کے استاذ گرامی واستاذ اساتذتنا، استاذ الکل فضیلۃ الشیخ امام المتکلمین وسرخیل مناطقہ حضرت علامہ عطا محمد بندیالوی رحمۃ اللہ علیہ کی تقریظ ہے۔

☆احتکار: لوگوں کی ضرورت کے وقت گرانی کی نیت سے غلہ کو روکنا احتکار کہلاتا ہے☆

کتاب مجلد اور خوبصورت ٹائٹل کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔اللہ تعالیٰ اس کتاب کے ذریعہ اس نزاع کو رفع کرنے میں مدد فرمائے۔کتاب مکتبہ ضیاء شیخ الاسلام سیال شریف سے زیر اہتمام تفہیم الاسلام پبلی کیشنز سے شائع ہوئی ہے اور لاہور کے معروف مکتبات کے علاوہ تفہیم الاسلام پبلی کیشنز دینہ ضلع جہلم سے بھی حاصل کی جاسکتی ہے۔

ایک اور تحفہ......اربعین وراثت......کا ہے جو لاہور سے مفتی سید صابر حسین صاحب نے ارسال فرمایا ہے۔ یہ تحفہ کیسا ہے اس کے بارے میں کتاب کا سرورق کہتا ہے کہ یہ کتاب طلبہ وطالبات ، وکلاء اور شائقین علوم اسلامیہ کے لئے قانون وراثت پر ایک بہترین تحفہ ہے۔مفتی صاحب لکھتے ہیں: اربعین وراثت آپ کے ہاتھوں میں ہے، یہ چالیس احادیث کریمہ کا مجموعہ ہے جن میں سے چند صحابہ کرام اور تابعین عظام کے آثار بھی ہیں۔چونکہ ان پر بھی احادیث کا اطلاق ہوتا ہے لہذا انہیں بھی یہاں شامل کرلیا گیا ہے۔احادیث کریمہ کے انتخاب میں حتی الامکان ترجیحی بنیاد پر صحاح ستہ سے احادیث لینے کا اہتمام کیا گیا ہے۔البتہ عنوان سے متعلقہ احادیث ان کتب میں نہ ہونے کی صورت میں احادیث کی دیگر کتب سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔

مفتی سید صابر حسین صاحب کی یہ کاوش وراثت کے مسائل کی تفہیم میں خاصی مدومعاون رہے گی۔اللہ تعالیٰ اسے قبول عام عطا فرمائے......ادارہ دارالاقتصاد الاسلامی سے اقتصادیات، پر جو کام مفتی صاحب نے شروع کررکھا ہے اللہ اس میں مزید برکتیں عطا فرمائے......اسلامی بینکاری سے متعلق آگہی اور تربیت کے پروگرامز کے ساتھ ساتھ کتب کی اشاعت کا کام قابل تحسین ہے۔

کتاب ۱۶۰ صفحات پر مشتمل ہے اور مکتبہ ضیاء القرآن ، ، ومکتبہ غوثیہ سبزی منڈی کراچی سے کتاب مل سکتی ہے۔(قیمت ۲۰۰ روپے)

ایک اور تحفہ......مقالات ابن مسعود...... جناب سید خوشنود علی صاحب نے بھجوایا ہے اور یہ ہے مفتی سید شجاعت علی قادری صاحب کے علمی مقالات کا مجموعہ، مفتی صاحب ہمارے استاذ گرامی ہیں، ہم نے ان سے ان کی اپنی لکھی ہوئی کتاب انشاء العربیہ کے مکمل اجزاء سبقاً سبقاً پڑھے اور پھر ۱۹۷۷۔۷۸ میں فاضل عربی کے بعض اسباق بھی ان سے لینے کا موقع ملا......

مفتی صاحب کے برادر عزیز سید خوشنود علی صاحب خود بھی قلمکار ہیں ، انہوں نے مفتی صاحب کے مقالات کے اوراقِ گم گشتہ کو جس محنت وجانفشانی سے تلاش کیا، مرتب کیا اور پھر زیور طبع

سے آراستہ کیا اس پر انہیں مبارک باد پیش کی جاتی ہے۔مقالات کے اس مجموعہ کے بعض عنوانات حسب ذیل ہیں......

حضور بحیثیت مظہر نبوت و رسالت، معلم حکمت، رحمۃ للعالمین کی معاشی تعلیمات، حقیقت محمدیہ، معجزات نبی، اسلام میں خاوند کے حقوق، خدمت اللہ کے لئے، مضاربہ کا کاروبار، عورت کی دیت، انفرادی ملکیت کا تصور، فطرت اللہ اور حدود اللہ، اسلام کا معاشی نظام، فواحش سے اجتناب، تجارت ایک عبادت، نوٹ کی شرعی حیثیت، ختم نبوت اور قرآن، مقام حسین، سوشلزم اپنے آئینہ میں، نظام مصطفیٰ میں معاشرہ کے مبادیات، عبادت و تعظیم میں فرق، طلاق ثلاثہ، دیانت داری، اسلامی ریاست کے ذرائع آمدن، اسلام میں مسجد کی حیثیت۔اور دیگر متعدد عناوین پر مقالات شامل ہیں۔

زیر نظر کتاب ۴۲۶ صفحات پر مشتمل مجلد شائع ہوئی ہے۔قیمت درج نہیں...... ضیاء القرآن پبلی کیشنز نے اسے نہایت عمدہ شائع کیا ہے۔اور وہیں سے دستیاب ہے......

[redacted]

اصلاح امت

مرتبین۔ علامہ پیر سید کرامت علی حسین شاہ صاحب (علی پور سیداں نارووال)

حضرت خواجہ محمد معظم الحق معظمی صاحب (معظم آباد سرگودھا)

اپنے موضوع پر ایک نہایت عمدہ اور فکر انگیز کتاب

ملنے کا پتہ : خانقاہ معظمیہ سرگودھا............خانقاہ عالیہ علی پور سیداں نارووال

تحریک جہاد اور برٹش گورنمنٹ

ایک تحقیقی مطالعہ

ناشر: دار النعمان نزد مکتبہ قادریہ یونیورسٹی روڈ پرانی سبزی منڈی کراچی